سوال

(85) جس مسجد کی زمین وقف نہیں ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس مسجد کی زمین وقف نہیں ہے ، بلکہ اس کی زمین خراجی ہے اور یہ زمین فی الحال ایک ہندو کے پاس گرد ہے اور مرتہن نیلام کے لیے مستعد ہے ، فقط مسلمانوں کے ڈر سے نیلام نہیں کرتا ہے ایسی زمین میں مسجد درست ہے یا نہیں اور مسجد کیسی زمین میں ہونی چاہیے اور وقف کی کیا تعریف ہے ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمین مذکور میں مسجد بنانا درست نہیں ہے اس واسطے کہ جس زمین میں مسجد بنائی جائے اس زمین کا وقف ہونا ضروری ہے اور صورت مسئولہ میں زمین مذکور وقف نہیں ہے اور وقف کی تعریف یہ ہے ۔ ھو[1] جبس العین علی حکم ملک الواقف والتصدق بالمنفعة ولوفی الجملة یعنی جبس کرنا عین کو ملک واقف کے حکم پر اور صدقہ کرنا منفعت کا اگرچہ فی الجملہ ہو اور صاحبین کے نزدیک وقف کی تعریف یہ ہے کہ ہو جبسھا علی حکم ملک اللہ وصرف منفعتھا علی من احب ولو غنیا فیلزم ولایجوزلہ ابطالہ ولایورث عنہ وعلیہ الفتوی کذافی الدار المختار یعنی جبس کرنا عین اللہ کے ملک کے حکم پر اور صرف کرنا اس کے منفعت کا جس پر چاہے اگرچہ وہ غنی ہو ، پھر جب واقف کی ملک سے خارج ہوا ، تو وقف لازم ہوگیا تو واقف کو اس کا باطل کردینا جائز نہیں اور اس کا وارث اس کو وراثت میں نہ پائے گا اور صاحبین ہی کے قول پر فتوے ہے ۔ کذافی غایۃ الاوطار ، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔ حررہ عبدالرحیم عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] وہ جنہوں نے مسجد بنائی تکلیف دینے کے لیے ، کفر کرنے کے لیے ، مومنوں میں جدائی ڈالنے کے لیے اور اللہ ورسول کے برخلاف لڑائی لڑنے کے لیے گھات کی جگہ ۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد01